﴿یہ کیلنڈر اور نقشہ سمجھنے کے لئے یہ 7 باتیں یاد رکھیں﴾

[1] چاند زمین کے چاروں طرف گھومتا رہتا ہے۔ اور 29 دن: 12 گھنٹے: 44 منٹ اور 2.9 سکنڈ میں پوری زمین کا چکر لگا لیتا ہے۔

[2] جب گھومتے گھومتے سورج، چاند اور زمین ایک لائن میں آجاتے ہیں اس وقت کو نیومون newmoon کہتے ہیں، یہاں سے چاند ہلال بننا شروع ہوتا ہے۔ ابھی بنا نہیں ہے۔

[3] نیومون سے تھوڑا سا چاند اوپر ہو جائے، اور سورج پہلے ڈوبے اور چاند ایک منٹ کے بعد ڈوبے تو اس کو وجود قمر، کہتے ہیں۔

[4] نیومون کے وقت، اور وجود قمر، کے وقت چاند کا روشن چہرہ سورج کی طرف ہوتا ہے، اور کالی پیٹھ زمین کی طرف ہوتی ہے اس لئے کسی کو ہلال نظر نہیں آسکتا۔

[5] نیومون کے 18 گھنٹے کے بعد چاند ہلال بنتا ہے اور زمین سے 10 ڈگری اونچا ہو جائے تب رویت عامہ ہوتی ہے۔

[6] 18 گھنٹے سے پہلے جو لوگ چاند دیکھنے کا دعوی کرتے ہیں وہ مکمل جھوٹ بولتے ہیں۔

[7] اس زمانے میں حساب اتنا صحیح آتا ہے کہ اس سے پہلے واقعی جھوٹی گواہی ہوتی ہے۔ آپ خود 12 مہینے کے حساب کو سامنے رکھ کر تجربہ کر لیں۔

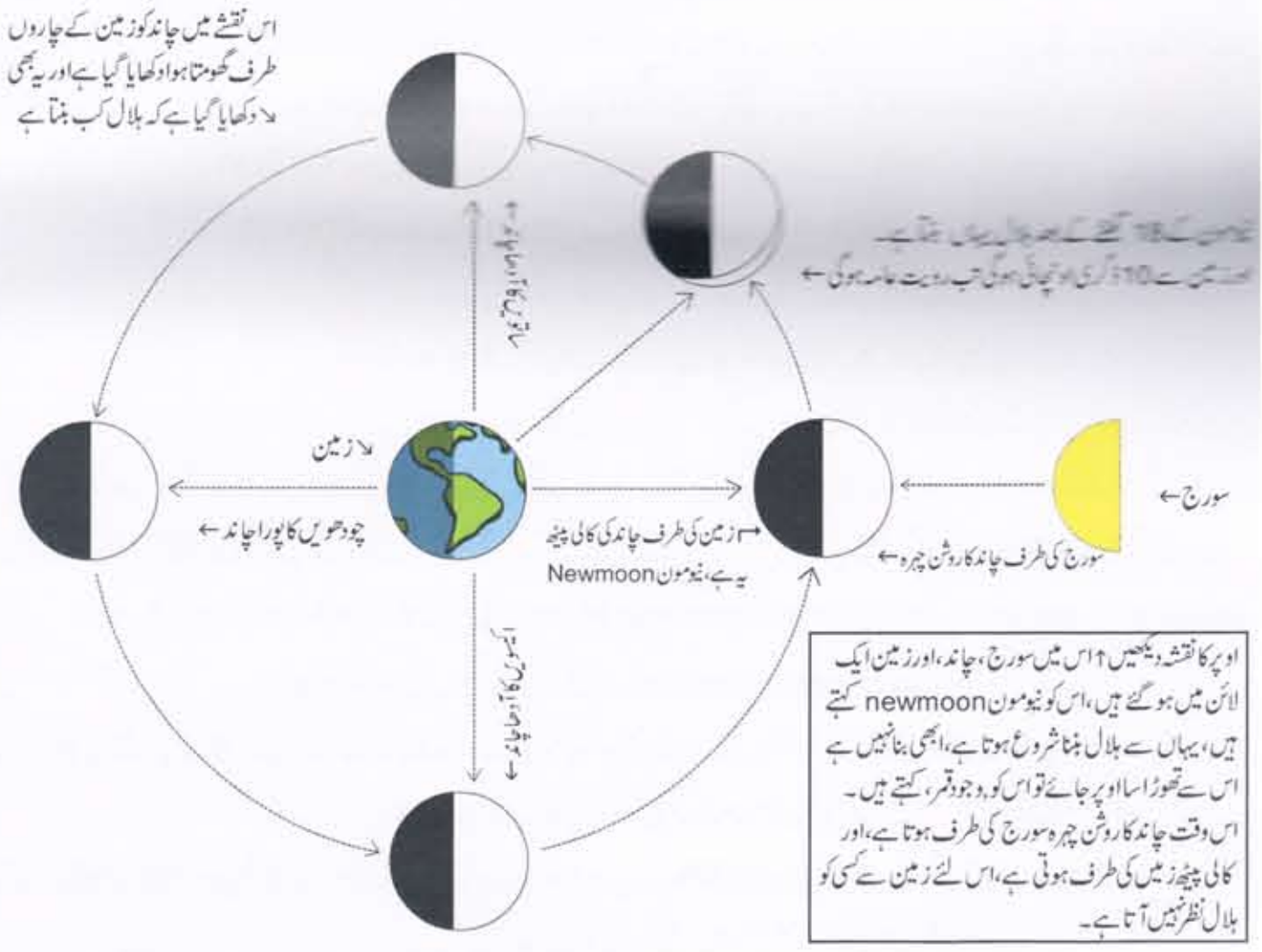

ثمیری کیلنڈر

میں استعمال ہونے والے الفاظ کی تحقیق

نیومون ٹائم۔ newmoon time: چاند زمین کے چاروں طرف گھومتا رہتا ہے، اور 29 دن، 12 گھنٹے، 44 منٹ، اور 2.9 سکنڈ میں زمین کا ایک چکر پورا کر لیتا ہے، اس میں اور زمین میں اپنی روشنی نہیں ہے سورج کی روشنی سے روشن ہوتے ہیں، اس لئے جس طرف روشنی پڑتی ہے وہاں دن ہوتا ہے اور جس طرف نہیں پڑتی وہاں اندھیرا ہوتا ہے۔ جب وہ گھومتے ہوئے سورج، چاند، اور زمین ایک لائن میں ہو جاتے ہیں تو اس وقت کو 'نیومون ٹائم' کہتے ہیں، اس وقت چاند کا روشن چہرہ سورج کی طرف ہوتا ہے، اور اس کی کالی پیٹھ زمین کی طرف ہوتی ہے اس لئے اس وقت کا چاند کسی کو نظر نہیں آتا، کیونکہ ہلال ابھی بنا ہی نہیں ہے اس وقت سے بننا شروع ہوا ہے۔ اس کے 18 گھنٹے کے بعد چاند ہلال بنے گا اور جہاں زمین سے 10 ڈگری اونچائی ہوگی وہاں رویت عامہ ہوگی۔

وجود قمر: سورج پہلے ڈوبے اور چاند ایک منٹ بعد میں ڈوبے، اور چاند ایک منٹ مطلع پر رہے، اس کو 'وجود قمر' کہتے ہیں، اس وقت آسمان پر ہلال اتنا باریک ہوتا ہے کہ زمین کی اتنی دوری سے نظر آنے کا سوال ہی نہیں ہوتا۔ جو لوگ اس وقت دیکھ لینے کا دعوی کرتے ہیں وہ مکمل جھوٹ بولتے ہیں۔

عرب ممالک کا فارمولہ: 24 ستمبر 1985ء کو مکہ مکرمہ میں چھٹی مٹنگ ہوئی ہے، جس میں 14 ممالک کے سربراہ شریک ہوئے ہیں، اور دو فیصلے کئے ہیں [۱] ایک یہ کہ پوری دنیا کا ایک کیلنڈر رہو اور ایک تاریخ ہو [التقویم الهجری الموحد]۔ [۲] اور دوسرا یہ کہ مطلع پر ایک ڈگری کا چاند موجود ہو تو مغرب بعد تاریخ شروع ہو جائے گی۔ اسی وجود قمر پر مراکش کو چھوڑ کر پورا عرب کیلنڈر بناتے ہیں، اور اسی پر عمل کرتے ہیں، البتہ رمضان، عید، بقرعید پر اسی کی 29 پر دو گواہی کھڑی کرتے ہیں اور اس کو رویت کا نام دیتے ہیں۔ حضرت مفتی عبدالعزیز بن باز [سعودی عربیہ] نے مجھے 1993ء میں یہ پوری کارروائی عربی میں بھیجی تھی، تحقیق کرنے والوں کو دی جا سکتی ہے۔

وقت رویت: visibility time: نیومون سے 18 گھنٹے کے بعد چاند پر سورج کی روشنی اتنی پڑنے لگتی ہے کہ زمین سے نظر آنے کے قابل ہو جاتا ہے اس وقت کو 'وقت رویت' کہتے ہیں۔ اس کیلنڈر کو اسی وقت رویت visibility time پر تیار کیا گیا ہے۔

زمین سے چاند کی اونچائی: Altitude: اس کا مطلب یہ ہے کہ سورج کے غروب ہوتے وقت چاند افق سے کتنا اونچا ہے۔ اگر 10 ڈگری سے زیادہ اونچا ہو تو رویت عامہ ہوگی، اور 8 ڈگری اور 10 ڈگری کے درمیان ہو تو رویت خاصہ ہوگی، اور اس سے کم اونچائی ہو تو نظر نہیں آئے گا۔

افق پر چاند کتنا منٹ رہے گا۔ Lag Time: اس کا مطلب یہ ہے کہ سورج ڈوبنے کے بعد کتنے منٹ تک چاند مطلع پر رہے گا۔

چاند کی ڈگری: ہر مہینے میں چاند شمال میں یا جنوب میں زمین کے کس ڈگری پر ہے اس کو لکھا گیا ہے۔

چاند کب کہاں ہوتا ہے: چاند چھ مہینے میں شمال ہیں ہوتا ہے، اور چھ مہینے میں جنوب میں۔ جس طرح سورج۔

سورج کی ڈگری: انگریزی کے ہر مہینے کی 21 تاریخ کو سورج کتنی ڈگری پر ہے اس کو لکھا گیا ہے۔

طول بلد کی ڈگری: Longitude، زمین کے نقشے پر اوپر سے نیچے [شمال سے جنوب تک] کی لکیر کو طول بلد، کہتے ہیں، یہ 360 ڈگریاں ہوتیں ہیں۔

عرض بلد کی ڈگری: Latitude، زمین کے نقشے پر دائیں سے بائیں [پورب سے پچھم تک] کی لکیر کو عرض بلد، کہتے ہیں، یہ بھی 360 ڈگریاں ہوتیں ہیں۔

Longitude اور Latitude کمپیوٹر پر H M Almanac/Websurf پر ڈالیں تو اس جگہ چاند اور نماز کا ٹائم ٹیبل دے گا۔

﴿moonsighting.com نقشے میں چار رنگوں کی وضاحت﴾

D، لال رنگ، moonsighting.com، میں جو نقشہ ہے۔ اس میں جن جن ملکوں سے لال رنگ گزر رہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ہلال صرف دوربین ہی سے نظر آسکتا ہے، بلکہ عموما اس سے بھی نظر نہیں آتا۔ صرف ممکن ہونے کی وجہ سے دے دیا گیا۔

C، گرے رنگ: گرے رنگ جن جن ملکوں سے گزر رہا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ آنکھوں سے نظر آجائے لیکن ہلال کو تلاش کرنے کے لئے دوربین کی ضرورت ہوگی۔ ان دونوں رنگوں میں چاند نظر نہیں آتا اس لئے اس کی گواہی قطعا قبول نہیں ہے۔

B، نیلا رنگ: اس میں رویت خاصہ ہوتی ہے، یعنی فضا صاف ہو تو ایک دو آدمی کو نظر آسکتا ہے، اس وقت چاند کی عمر 20 گھنٹے ہو جاتی ہے، اور زمین سے چاند کی اونچائی 8 سے 10 ڈگری ہوتی ہے، اس لئے جن ملکوں سے یہ رنگ گزر رہا ہو وہاں چاند دیکھنے کی گواہی آئے، اور پوری تحقیق سے پتہ چلے کہ گواہ سچ ہیں تو اس کی گواہی قبول کی جا سکتی ہے۔ اس لئے میں نے رویت خاصہ سے تاریخ شروع کی ہے۔

A، ہرا رنگ: اس میں چاند آسانی سے نظر آتا ہے، اور جن جن ملکوں سے یہ رنگ گزر رہا ہو وہاں رویت عامہ ہوتی ہے، اس وقت چاند کی عمر 22 گھنٹے یا اس سے زیادہ ہوتی ہے، اور زمین سے چاند کی اونچائی 10 ڈگری یا اس سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگر چاند کی عمر 35 گھنٹے سے زیادہ ہو جائے تو 9 ڈگری اونچائی میں بھی رویت عامہ ہوتی ہے۔

نوٹ: سارا ٹائم ٹیبل: H M Almanac/Websurf سے لیا گیا ہے، اور چاند کا نقشہ moonsighting.com سے لیا گیا ہے۔ ثمیر غفرلہ